مسلمانان بھٹکل کا دارالعلوم دیوبند سے تعلق

از: حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی مدظلہ
(بانی وناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

۱۸۶۶ء عیسوی میں دارالعلوم دیوبند قائم ہوا۔آہستہ آہستہ دارالعلوم کی شہرت دنیا کے مختلف حصوں میں ہونے لگی، بھٹکل جیسے دور دراز علاقہ میں بھی ۱۸۰۰ء عیسوی کے اواخر ہی میں دارالعلوم دیوبند کا تعارف ہوا، اور مسلمانان بھٹکل اس تحریک سے متاثر ہونے لگے۔

(۱) ۱۹۰۰ء عیسوی کے اوائل میں بھٹکل کے ایک طالب علم (مولانا) سید میراں بن سید اسماعیل بافقیہ حصول تعلیم کی غرض سے دارالعلوم دیوبند کا رخ کیا اور دارالعلوم دیوبند سے فیض یاب ہوئے۔

(۲) ۱۹۰۰ء عیسوی کے اوائل میں بھٹکل کے ایک نامور عالم دین حضرت مولانا محمد امین بن حاجی احمد اکرمیؒ نے علماء دیوبند کے سلسلہ کے شیخ سے بیعت واصلاح کا تعلق قائم کیا۔

(۳) ۱۹۰۰ء عیسوی کے اوائل میں فخر نوایت محترم اسماعیل حسن صدیقا صاحبؒ (I.H.SIDDIQ) و دیگر بھٹکلی حضرات کا علماء دیوبند سے ربط و تعلق قائم ہوا، اور بہت سے بھٹکلی حضرات آزادی کی مختلف تحریکات میں شامل ہوئے، پھر محترم اسماعیل حسن صدیقاؒ کا اصلاحی تعلق حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ سے قائم ہوا۔

(۴) ۱۹۱۹ء یا ۱۹۲۰ء میں مولانا محمد امین اکرمیؒ (قاضی خلیفا جماعت بھٹکل، متوفی ۱۹۴۷ء) نے اپنے فرزند (مولانا) شریف محی الدین اکرمیؒ (سابق قاضی بھٹکل) کو حصول تعلیم کے لئے دیوبند بھیجا۔

(۵) تحریک آزادی ہند، وتحریک خلافت کے ساتھ بھٹکلی حضرات کا بہت ہی گہرا تعلق رہا۔ بہت سے بھٹکلی حضرات مسلم لیگ (Muslim League) میں شامل تھے۔اسلئے مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا ظفر احمد عثمانیؒ، مفتی محمد شفیع عثمانیؒ سے بھٹکلی حضرات کے روابط تھے۔اسی وجہ سے محسن قوم محترم اسماعیل حسن صدیقا بھٹکلیؒ (I.H.Siddiqa) ۱۹۳۶ء میں، اور محترم شمس الدین جوکاکو بھٹکلی مرحوم ۱۹۴۶ء میں مسلم لیگ کی ٹکٹ پر کامیاب ہوئے۔

(۶) ۱۹۳۵ء عیسوی میں حضرت مولانا محمد اسماعیل بن ابوبکر اکرمیؒ (سابق قاضی خلیفا جماعت بھٹکل) حج کے سفر پر حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمیؒ کی تقاریر سے بے حد متاثر ہوئے، اور ان کے گرویدہ بن گئے۔

(۷) ۱۹۳۶ء عیسوی میں حضرت مولانا محمد اسماعیل اکرمیؒ شمالی ہند کا سفر کیا، اور دارالعلوم دیوبند میں حاضر ہوکر علماء کرام سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

(۸) ۱۹۴۳ء سے والد محترم حضرت الحاج ڈاکٹر علی صاحب ملپا مدظلہ کا تعلق حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خلفاء اور علماء دیوبند سے رہا۔

(۹) ۱۹۴۳ء میں محترم محی الدین منیری صاحب حضرت مولانا الیاس صاحب کاندھلویؒ بانی تبلیغی جماعت کی ملاقات کے لئے دہلی تشریف لے گئے۔ ۱۹۴۳ء سے محترم الحاج محی الدین منیریؒ کا علماء دیوبند خصوصاً مولانا عبدالقادر رائپوریؒ، مولانا مناظر احسن گیلانیؒ، مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ سے بہت گہرا تعلق رہا۔ آخر میں شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ سے بیعت واصلاحی تعلق بھی قائم فرمایا۔

(۱۰) ۱۹۴۷ء سے قبل آزادی ہند کے سلسلہ میں بھٹکلی حضرات کا علماء دیوبند سے تعلق رہا، خصوصاً بھٹکل کے ایک سیاسی رہنماء جناب عبدالقادر باشاہ صاحب حافظ کا مرحوم کا حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ سے گہرا تعلق تھا۔

(۱۱) ۱۹۵۲ء میں مہتمم دارالعلوم دیوبند حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قاسمیؒ بھٹکل تشریف لائے۔ دو تین دن بھٹکل میں قیام رہا۔ حضرت مولانا کے بیانات ہوئے، اور کئی حضرات بیعت بھی ہوئے۔

(۱۲) محترم ابوعبدالرحمٰن دامودی (سابق جنرل سکریٹری انجمن حامی مسلمین بھٹکل)، محترم شمس الدین جوکاکو صاحب (سابق وزیر کرناٹک)، محترم اسماعیل کوبٹے صاحب وغیرہم کا حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قاسمی مدظلہ سے بیعت کا تعلق تھا۔

(۱۳) ۱۹۵۲ء میں حضرت قاری صاحبؒ کے ساتھ جناب صدیقا برہان الدین باشاہ صاحبؒ دیوبند پڑھنے کیلئے گئے۔

(۱۴) ۱۹۵۵ء میں دارالعلوم دیوبند کے ایک مایہ ناز فرزند حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہارویؒ (ممبر پارلیمنٹ وناظم عمومی جمیعت علماء ہند) بھٹکل تشریف لائے۔

(۱۵) ۱۹۵۸ عیسوی کے بعد خطیب جامع مسجد بھٹکل محترم عبدالقادر باشاہ اکرمیؒ نے مصلح الامت حضرت مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ (خلیفہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ) کی ملاقات کے لئے متعدد بار الہ آباد وکرلا کا سفر فرمایا، اور بیعت بھی ہوئے۔

(۱۶) جب ۱۹۶۲ء میں جامعہ اسلامیہ بھٹکل کا افتتاح کا موقع آیا تو دارالعلوم دیوبند کی ایک بزرگ شخصیت حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب قاسمیؒ (مبلغ دارالعلوم دیوبند وخلیفہ مولانا شاہ وصی اللہ فتحپوریؒ) ہی کو منتخب کیا گیا۔ اور انہی کی دعا سے جامعہ اسلامیہ بھٹکل کا افتتاح ہوا۔

(۱۷) اس کے علاوہ علماء دیوبند میں حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ، حضرت مولانا منظور نعمانیؒ، مولانا ارشار احمد صاحب فیض آبادی قاسمیؒ، مولانا ریاض احمد صاحب فیض آبادیؒ (ہبلی)، مولانا محمد سالم قاسمی مدظلہ، مولانا انظر شاہ کشمیریؒ، مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ، وغیرہم بھٹکل تشریف لائے۔ اسی قدیم تعلق کی وجہ سے اہلیان بھٹکل کو بدعت ورسوم سے دوری کا جذبہ پیدا ہوا۔

(۱۸) ۱۹۷۲ء میں جب متبنیٰ بل کے خلاف تحریک چلی تو اس سلسلہ میں بیداری پیدا کرنے کیلئے ممبئی میں ایک اجلاس عام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس وقت مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمیؒ کی نظر محترم عبدالقادر حافظکا صاحب بھٹکلی مرحوم پر گئی، جناب حافظکا صاحب، وجناب عبدالستار شیخ ودیگر رفقاء کے تعاون سے عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ اور اسی جلسہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا قیام عمل میں آیا۔

(۱۹) ابتداً دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کرنے کا سلسلہ رہا۔ مولانا عمر صاحب خطیبی، مولانا قاضی شبیر صاحب منکوی، مولانا

عبدالعلیم صاحب قاسمی، راقم محمد شفیع قاسمی، مولوی شبر منکوی، مولوی حفظ الرحمٰن رکن الدین نواب، مولوی زاہد احمد، مولوی محمد وصی الحق قاسمی دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوئے۔ جامعہ اسلامیہ بھٹکل کا دارالعلوم ندوہ العلماء لکھنؤ سے الحاق کے بعد دارالعلوم دیوبند کے اس تعلق میں کمی آتی گئی۔ (ماخوذ کتاب زندگی کی کچھ یادیں)